# دی علم فاؤنڈیشن (TIF)

## پیارے رسول محمد ﷺ

### "یقیناً تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے"۔(سورۃ الاحزاب: آیت ۲۱)

محمد ﷺ اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کے محبوب ترین بندے اور آخری رسول ہیں جن پر اللہ سبحانہ تعالیٰ نے اپنی مکمل اور آخری کتاب قرآن حکیم نازل فرمائی۔ آپ ﷺ نے محض 21 برس کی جدوجہد کے بعد اسلام کو عالمِ عرب پر غالب فرما دیا اور انسانیت کو انفرادی و اجتماعی زندگی گزارنے کا بہترین طریقہ سکھایا۔ آپ ﷺ کو اللہ سبحانہٗ تعالیٰ نے تمام انسانیت کے لئے رحمت بنا کر بھیجا اور آپ ﷺ کی زندگی کو تمام انسانوں کے لئے بہترین اسوہ قرار دیا۔

## قرآنِ حکیم میں نبی کریم ﷺ کا مقام و مرتبہ

**۱۔ اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کی طرف سے آپ ﷺ کی تعریف۔**

"ہم نے آپ ﷺ کے لئے آپ ﷺ کے ذکر کو بلند کر دیا ہے"۔(سورۃ الانشراح: آیت ۴)

**۲۔ اللہ سبحانہ تعالیٰ کی نظر میں آپ ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔**

"یقیناً تمہارے لئے اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کے رسول ﷺ کی ذاتِ مبارکہ میں بہترین نمونہ ہے"۔(سورۃ الاحزاب: آیت ۲۱)

**۳۔ اللہ سبحانہ تعالیٰ کی نظر میں آپ ﷺ کا کردار بہترین ہے۔**

"بے شک آپ ﷺ اخلاق کے بلند ترین مرتبہ پر فائز ہیں"۔(سورۃ القلم: آیت ۴)

**۴۔ آپ ﷺ کی اتباع اللہ تعالیٰ کی محبت کے حصول کا ذریعہ ہے۔**

"آپ ﷺ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ سبحانہٗ تعالیٰ سے محبت (کا دعویٰ) کرتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ سبحانہ تعالیٰ بھی تم سے محبت فرمائے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف فرما دے گا"۔(سورۃ آل عمران: آیت ۳۱)

**۵۔ آپ ﷺ تمام جہان والوں کے لئے رحمت ہیں۔**

"اے نبی ﷺ ہم نے آپ کو تمام جہان والوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا"۔(سورۃ الانبیاء: آیت ۱۰۷)

## نبی کریم ﷺ کے اُمّتی ہونے کی حیثیت سے ہماری ذمہ داریاں (سورۃ الاعراف آیت ۱۵۷ کی روشنی میں)

۱۔ آپ ﷺ پر دل سے ایمان لائیں۔

۲۔ آپ ﷺ کی عزت اور آپ ﷺ سے محبت کریں۔

۳۔ آپ ﷺ کے مشن یعنی دین کی دعوت اور دین قائم کرنے میں آپ ﷺ کی مدد کریں۔

۴۔ آپ ﷺ پر نازل ہونے والے اللہ سبحانہ تعالیٰ کے پیغام (قرآن) کی پیروی کریں۔


• 7/190, Block-3, D.M.C.H. Society, Karachi-74800, (Pakistan) • Phone : (92-21) 3430 4450 - 51
• Website: www.tif.edu.pk • Email: info@tif.edu.pk

# آپ ﷺ کی زندگی پر ایک نظر

## پیدائش سے آغاز وحی تک:

۱۔ آپ ﷺ کی پیدائش ۹ یا ۱۲ ربیع الاول بروز پیر ہوئی۔

۲۔ آپ ﷺ کی پیدائش سے پہلے والد جناب عبد اللہ کی وفات ہو گئی۔

۳۔ پانچ سال کی عمر تک آپ ﷺ قبیلہ بنو سعد میں حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے پاس رہے۔

۴۔ آپ ﷺ کی عمر ۶ برس ہوئی تو والدہ بی بی آمنہ انتقال فرما گئیں۔

۵۔ آپ ﷺ کی عمر ۸ برس ہوئی تو دادا عبد المطلب وفات پا گئے۔

۶۔ آپ ﷺ کے چچا زبیر اور ابو طالب آپ ﷺ کے سرپرست بن گئے۔

۷۔ لڑکپن میں آپ ﷺ کی آمدنی کا ذریعہ بکریاں چرانا تھا۔

۸۔ نوجوانی میں آپ ﷺ نے تجارت کو پیشہ بنایا۔

۹۔ ۲۵ برس کی عمر میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح ہوا۔

۱۰۔ اللہ سبحانہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو تین بیٹے (حضرت قاسم، حضرت عبد اللہ اور حضرت ابراہیم عطا فرمائے جو سب بچپن میں ہی انتقال فرما گئے) اور چار بیٹیاں (حضرت زینب رضی اللہ عنہا، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا، حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا) عطا فرمائیں۔

۱۱۔ آپ ﷺ کو الصادق اور الامین کے خطابات دیئے گئے۔

۱۲۔ ۳۵ سال کی عمر میں کعبہ کی تعمیر کے دوران حجر اسود کے نصب کئے جانے کا واقعہ آپ ﷺ کی ذہانت اور دانائی کا ثبوت بنا۔

۱۳۔ ۴۰ سال کی عمر میں وحی کا آغاز ہوا۔

## وحی کے آغاز سے ہجرت مدینہ تک (مکّی دور):

۱۔ قرآن کے نزول کے ساتھ ہی نبی کریم ﷺ نے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی۔

۲۔ ابتدا میں قریش نے زبانی مخالفت کی لیکن پھر نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر جسمانی تشدّد کیا۔

۳۔ قریش نے آپ ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکا اور اس کے بدلے مال و دولت اور بادشاہت وغیرہ کی پیش کش کی۔

• 7/190, Block-3, D.M.C.H. Society, Karachi-74800, (Pakistan) • Phone : (92-21) 3430 4450 - 51
• Website: www.tif.edu.pk • Email: info@tif.edu.pk

۴-قریش نے آپ ﷺ کے قبیلہ سے مکمل طور پر تعلقات ختم کر دیئے اور تین سال کے لئے انہیں شعب بنی ہاشم میں محصور کر دیا۔

۵-نزولِ قرآن کے دسویں سال ابو طالب اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہو گیا جسے (عام الحزن) غم کا سال کہتے ہیں۔

۶-نبی کریم ﷺ کا سفر طائف۔

۷-معراج کا سفر مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ اور پھر آسمانوں تک۔

۸-جلد مدینہ کے لوگوں نے اسلام قبول کر لیا اور اللہ سبحانہ' تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ اور مسلمانوں کو مدینہ ہجرت کر جانے کا حکم دیا۔

## ہجرت مدینہ سے وصال تک (مدنی دور):

۱-مسجد نبوی ﷺ کا مسلمانوں کے مرکز کی حیثیت سے قیام۔

۲-انصار (مدینہ کے رہنے والے صحابہ رضی اللہ عنہم) اور مہاجرین (مکّہ سے آئے ہوئے صحابہ رضی اللہ عنہم) کے درمیان "مواخاۃ" کا قیام

۳-مدینہ کے قریب آباد یہود قبائل سے معاہدہ جسے "میثاق مدینہ" کہتے ہیں۔

۴-غزوۂ بدر، ۲ ہجری (مسلمانوں کی شاندار فتح)۔

۵-غزوۂ اُحد، ۳ ہجری (مسلمانوں کی وقتی شکست)۔

۶-غزوۂ احزاب، ۵ ہجری (کفار کی شرمناک شکست)۔

۷- صلح حدیبیہ، ۶ ہجری (مسلمانوں کی کھلی فتح)۔

۸-فتح خیبر، ۷ ہجری (یہود کی شکست)۔

۹-عرب قبائل میں بھرپور دعوتی کام۔

۱۰-کئی سربراہانِ مملکت کو خطوط بھیجے گئے۔

۱۱- فتح مکّہ، ۸ ہجری (سرزمین عرب میں اللہ سبحانہ تعالیٰ کے دین کا غلبہ)۔

۱۲-غزوہ تبوک، ۹ ہجری (سلطنت روم کے خلاف)۔

۱۳- حجّتہ الوداع، ۱۰ ہجری۔

۱۴-آپ ﷺ کا وصال، ۱۲ ربیع الاوّل، ۱۱ ہجری۔

# دی علم فاؤنڈیشن (TIF)

## آپ ﷺ کی پاکیزہ تعلیمات

**۱۔ نماز:**

"پانچ وقت کی نماز ادا کرنا ایسا ہے کہ جیسے تم میں سے کسی کے گھر کے باہر نہر ہو اور وہ اُس میں دن میں پانچ مرتبہ نہاتا ہو (تو مکمل طور پر پاک صاف ہو جاتا ہے)" ۔(مسلم)

**۲۔ علم:**

"جو شخص علم کی تلاش کے لئے نکلتا ہے وہ اللہ سبحانہ تعالیٰ کے راستہ میں ہوتا ہے جب تک کہ وہ لوٹ نہ آئے"۔(ترمذی)

**۳۔ وقت:**

"پانچ باتوں کو پانچ باتوں سے پہلے غنیمت سمجھو۔(۱) جوانی کو بڑھاپے سے پہلے (۲) صحت کو بیماری سے پہلے (۳) خوشحالی کو تنگ دستی سے پہلے (۴) فراغت کو مصروفیت سے پہلے (۵) زندگی کو موت سے پہلے"۔(ترمذی)

**۴۔ والدین:**

"وہ شخص تباہ ہو جائے، وہ شخص تباہ ہو جائے، وہ شخص تباہ ہو جائے جو اپنے والدین کو بڑھاپے میں پائے اور اُن کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکے"۔(مسلم)

**۵۔ دوست:**

"انسان اپنے دوست کے طریقہ پر ہوتا ہے تو ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ دیکھے کہ وہ کسے دوست بناتا ہے"۔(ترمذی)

**۶۔ اتحاد:**

"مسلمان باہمی محبت و الفت میں ایک جسم کی طرح ہیں۔ جب جسم کا ایک حصّہ تکلیف میں ہوتا ہے تو سارا جسم اُس کی تکلیف کو محسوس کرتا ہے"۔(بخاری)

**۷۔ سلام:**

"اللہ سبحانہ تعالیٰ سے قریب وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں پہل کرتا ہے"۔(ابو داؤد)

**۸۔ شفقت و ادب:**

"وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا ادب نہیں کرتا"۔(ترمذی)

**۹۔ شکر:**

"جو لوگوں کا شکر نہیں کرتا وہ اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کا شکر بھی نہیں کرتا"۔(ترمذی)

**۱۰۔ رحم دلی:**

"جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا اللہ سبحانہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں فرماتا"۔(بخاری)


- 7/190, Block-3, D.M.C.H. Society, Karachi-74800, (Pakistan)
- Phone : (92-21) 3430 4450 - 51
- Website: www.tif.edu.pk
- Email: info@tif.edu.pk